تو وہ کہتی ہے کہ میں نے حقِ مہر مُعاف کر دیا تھا، اس لیے اِجازت لینا ضَروری نہیں ہے، اِس حوالے سے راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب عورت کو (بِلا عُذرِ شرعی) بغیر اِجازت گھر سے نکلنے کی شرعاً اِجازت نہیں ہے۔(امیرِ اہلِ سُنَّت دامت برکاتہم العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) عورت ہفتے میں ایک مَرتبہ اپنے والدین سے ملنے کے لیے جا سکتی ہے اِس میں شرعاً شوہر کی اِجازت لینا ضَروری نہیں ہے لیکن پھر بھی بہتر یہی ہے کہ شوہر کی اِجازت سے ہی جائے۔ اِسی طرح محارم یعنی قریبی رِشتہ دار جیسے بھائی بہن وغیرہ سے سال میں ایک مَرتبہ شوہر کی اِجازت کے بغیر ملنے جا سکتی ہے لیکن اِجازت لے کر ہی جانا چاہیے تا کہ گھر کا ماحول اچھا رہے۔(فتاویٰ رضویہ، 13/ 478) (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:71)

عورت کی آنکھ پھڑکنے سے شگون لینا کیسا؟

سوال جب عورت کی سیدھی یا اُلٹی آنکھ پھڑکے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب (مَرد یا عورت کسی کی بھی) سیدھی یا اُلٹی آنکھ پھڑکنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ یہ عوام کی باتیں ہیں کہ اُلٹی آنکھ پھڑکنے میں بدشگونی اور بُری فال لیتے ہیں حالانکہ بُری فال لینا ناجائز ہے۔[1] مزید معلومات کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی 128 صفحات پر مشتمل کتاب ”بدشگونی“ کا مُطالعہ کیجئے۔ اِس کتاب میں اتنی معلومات ہیں کہ اسے پڑھنے کے بعد آپ کی آنکھیں کُھل جائیں گی اور آپ حیران رہ جائیں گے کہ ابھی تک یہ مَسائل مجھے معلوم ہی نہیں تھے۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:32)

دُولہا دُلہن کے سلامی لینے کی جائز اور ناجائز صورت

سوال کیا دُولہا دُلہن کا اکٹھے بیٹھ کر رِشتے داروں سے سلامی لینا جائز ہے جبکہ اس دَوران

1 ... بدشگونی لینا حرام اور نیک فال یا اچھا شگون لینا مُستحب ہے۔(حدیقہ ندیہ، 3/ 175-179)

www.dawateislami.net

مووی اور تصاویر بھی بنتی ہیں اور دُولہا دُلہن غیر محرم سے بھی سلامی لیتے ہیں؟

جواب سُوال میں جو صورت پوچھی گئی ہے یہ تو ناجائز ہے کہ نامحرم وہاں موجود ہیں اور دُولہا دُلہن ان سے مل کر سلامی لے رہے ہوتے ہیں۔ دُلہن نامحرم مَردوں کے سامنے ہو اور دُولہا کے سامنے نامحرم عورتیں ہوں اور یہ آپس میں لین دین، مذاق مسخری کر رہے ہوں، بد نگاہی کا ماحول ہو اور میوزک بھی چل رہا ہو تو اس طرح کا ماحول بنانا گناہ ہے۔ ہاں اگر صرف گھر کے محارم مثلاً ماں بہنیں بیٹھی ہیں اور تحائف کا لین دین ہو رہا ہے اور وہاں کوئی نامحرم نہیں اور نہ ہی گانے باجے وغیرہ کوئی بے ہودہ حرکت ہو تو پھر جائز ہے۔

(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:32)

نامحرم کی چھینک اور سلام کا جواب دینے کی صورتیں

سوال اگر کسی نامحرم کو چھینک آئے تو کیا اس کا جواب دینا چاہیے؟ (سیالکوٹ سے سُوال)

جواب بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 477 پر ہے: عورت کو اگر چھینک آئی اگر وہ بوڑھی ہے تو مَرد اس کا جواب دے، اگر جوان ہے تو اِس طرح جواب دے کہ وہ نہ سُنے، مَرد کو چھینک آئی اور عورت نے جواب دیا اگر جوان ہے تو مَرد اس کا جواب اپنے دِل میں دے اور بوڑھی ہے تو زور سے جواب دے سکتا ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ، 5/326) اِسی میں صفحہ 461 پر ہے: مَرد اور عورت کی مُلاقات ہو تو مَرد عورت کو سلام کرے اور اگر عورت اَجنبیہ نے یعنی نامحرم عورت نے مَرد کو سلام کیا اور وہ بوڑھی ہو تو اِس طرح جواب دے کہ وہ بھی سُنے اور وہ جوان ہو تو اِس طرح جواب دے کہ وہ نہ سُنے۔ (فتاویٰ خانیہ، 2/377) (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:32)

www.dawateislami.net